الجامعة البنورية العالمية
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

MODE: **Regular**

| | | | |
|---|---|---|---|
| Name : | **Muhammad Kashif Shinwari** | Serial No : | **15723** |
| Address : | **Karachi-Pakistan** | Date : | **6/16/2012** |
| Subject : | **PROPERTY** | Contact No: | |
| Writer : | کلیم اللہ | Email : | |

Mufti Sahib,
Assalam-o-Alaikum,
In a property deal, at the time of booking, buyer pay some money as a security deposit (bayana) which shows his intention to purchase that property. In an agreement, total value of the property decided and final / balance amount is paid on completion of agreement. In agreement, this condition is written that if a buyer breach the agreement due to whatever the reason, he has to withdraw security deposit money and if, seller breach agreement due to whatever the reason, he has to pay double amount of security deposit to seller.
I would like to ask that in the light of sharia, in case of breach of agreement, this security deposit money is halal or haram for seller or buyer?

بکنگ کے وقت پراپرٹی کے معاملے میں خریدنے والا کچھ رقم سیکورٹی کے طور پر (بیعانہ) رکھوا دیتا ہے۔ ایگریمنٹ میں پراپرٹی کی قیمت فکس کرکے لکھ دی جاتی ہے۔ اور یہ بھی لکھا جاتا ہے کہ اگر کوئی ایگریمنٹ میں لکھی ہوئی بیع کی خلاف ورزی کریگا۔ تو خریدنے والا اگر ہو تو اسکا (بیعانہ) ضبط کردیا جائیگا۔ اور اگر بیچنے والا ہو۔ تو وہ بیعانہ کا ڈبل خریدنے والے کو دیگا۔ میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں۔ کہ شریعت کی روشنی میں ایگریمنٹ کی خلاف ورزی کی صورت میں خریدنے اور بیچنے والے کیلئے سیکورٹی والی رقم لینا حلال ہوگی یا نہیں۔

الجواب حامداً ومصلیاً

بائع یا مشتری کیطرف سے اگر ایگریمنٹ کی خلاف ورزی ہو جائے۔ تو مشتری سے اس کا بیعانہ ضبط کرنا یا بائع سے اس کا دوگنا وصول کرنا شرعاً جائز نہیں بلکہ جرمانہ مالی ہونے کی وجہ سے ناجائز اور حرام ہے۔ جس سے احتراز لازم ہے

وفی حجۃ اللہ البالغۃ: ونھی عن بیع العربان وھو ان یقدم الیہ شیئ من الثمن فان اشتری حسب من الثمن والا فھو لہ مجاناً وفیہ معنی المیسر۔ (ج۲ ص۱۰۸) واللہ اعلم بالصواب

کلیم اللہ عفی عنہ ولوالدیہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ
۲۸ ذیقعدہ ۱۴۳۳ھ

الجواب صحیح
بندہ [illegible] عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۸ ذوالقعدہ ۱۴۳۳ھ

الجواب صحیح
[illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۲۸ ذوالقعدہ ۱۴۳۳ھ

نائب رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ